37650-دمہ کے لیے سپرے استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا دمہ کے مریض کا بطور علاج منہ کے ذریعہ سپرے استعمال کرنا روزے کو فاسد کردیتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں دمہ کی سپرے کا استعمال روزے کو فاسد نہیں کرتا ۔

دمہ کی سپرے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ پریشر گیس ہوتی ہے جو پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور وہ کھانا نہیں ، دمہ کا مریض ہر وقت رمضان اور غیر رمضان دونوں حالتوں میں اس کا محتاج رہتا ہے ۔

دیکھیں فتاوی الدعوۃ ابن باز عدد نمبر (979) ، اور اس کے علاوہ ویب سائٹ پر کتابوں کی قسم میں رسالۃ (روزوں کے ستر مسائل) بھی دیکھیں ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

یہ سپرے بخار بن جاتی ہے اور معدہ میں نہیں جاتی ، اس لیے ہم یہ کہیں گے : آپ روزے کی حالت میں اسے استعمال کرسکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ اھ

دیکھیں فتاوی ارکان الاسلام صفحہ (475) ۔

مستقل فتوی کمیٹی (اللجنۃ الدائمۃ) کے علماء کرام کا کہنا ہے :

مریض جو دمہ کی دوا سونگھ کر استعمال کی جاتی ہے وہ سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں تک جاتی ہے نہ کہ معدہ میں ، لھذا یہ کھانا پینا نہیں اور نہ ہی اس کے حکم میں آتی ہے ۔ ۔ ۔ ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اس دوا کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا ۔ دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (130/1)

واللہ اعلم .